آخرالذکر کتاب کے سوا یہ مجموعہ متعدد مطابع پاک و ہند میں ہزاروں کی تعداد میں اب تک طبع ہوچکا ہے لیکن نور محمد، کارخانہ تجارت کتب نے جس اعلیٰ حسنِ طباعت اور امتیازی شان سے شائع کیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔

اس طبع کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مولانا شہیدؒ کے ایک مجاہد ساتھی مولانا خرم علی بلہوری کا توحید اور شرک پر ایک کتابچہ نصیحۃ المسلمین بھی اس میں شامل کر دیا گیا ہے جو اگرچہ بارہا زیور طبع سے آراستہ ہوچکا ہے لیکن اس دفعہ مولانا عبدالحلیم صاحب چشتی جیسے فاضل نے اس کو مرتب کر کے اس پر تشریحی، معلوماتی اور بیش قیمت حواشی بھی لکھے ہیں۔

اس مجموعے کے دوسرے شمولات یہ ہیں۔ مولانا شہیدؒ کا ایک مکتوب گرامی۔ فتاوی متعلقہ علم غیب و تقویۃ الایمان وغیرہ۔ حارق الاشرار (نظم)، عقائد نامہ (منظوم) سعادت دارین، رسالہ منظوم گناہ کبیرہ مختصر حالات مولانا شہیدؒ۔ اس مجموعہ کی اشاعت پر جناب ناشر اور مرتب کی خدمت میں ہم دلی ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ ان کو توحید و سنت کی تبلیغ و اشاعت کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ فساد عقائد کے اس دور میں تقویۃ الایمان، تذکیر الاخوان، نصیحۃ المسلمین حارق الاشرار (نظم) کا ہر گھر میں اور ہر پڑھے لکھے کی میز پر ہونا ضروری ہے۔

آئینہ حقیقت نما کامل دو جلد

مصنفہ مورخ اسلام مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادیؒ

تقطیع $\frac{20\times26}{8}$ صفحات ۶۲۴

کاغذ اعلےٰ، کتابت متوسط، طباعت اچھی۔ گرد پوش دیدہ زیب قیمت مجلد -/-/۱۲ روپے

ناشر:۔ نفیس اکیڈیمی۔ بلاسس سٹریٹ کراچی۔

یہ وہ جلیل الشان کتاب ہے جس نے تاریخ نویسی کے بہت بڑے خلاء کو پورا کیا ہے اور اپنے موضوع پر نہ صرف کہ کامیاب ہے بلکہ منفرد بھی ہے

اس کتاب میں ان تمام دسیسہ کاریوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے جو برصغیر ہند و پاک کے مرحوم اور نیک مسلمان بادشاہوں ——— اور ان کی وساطت سے اسلام ——— کو بدنام کرنے کے لئے انگریزوں اور ان کی تقلید میں ہندوؤں نے یہاں کی تاریخ میں داخل کر دی تھیں۔ سب سے بڑا ظلم یہ ہوا کہ اس قسم کی مسخ شدہ تاریخیں سرکاری نصاب تعلیم میں داخل کر دیئے جانے کی وجہ سے کالجوں کے مسلمان طلباء

بھی ان کو پڑھتے ہیں جن کی اکثریت اس سے شعوری یا غیر شعوری طور پر انگریزوں کے وقت سے لے کر اب تک متاثر چلی آ رہی ہے

ربع صدی سے زیادہ عرصہ ہوا کہ اللہ تعالٰی نے اپنے ایک بندے کے دل میں ڈالا جس نے نہایت اخلاص سے برسوں محنت شاقہ کر کے تقریباً ساڑھے چھ سو صفحات کی یہ مجاہدانہ اور محققانہ کتاب لکھی اور دشمنانِ اسلام کے سب فریب کارانہ حملوں کے دفاع کا حق ادا کر دیا ہے جزاہ اللہ عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء۔

کتاب ایک مقدمہ اور آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں ـــــ پیش لفظ کے بعد ـــــ اسلام کے نظام جہاد اور نظام سلطنت کے متعلق بعض مفید اور جامع مباحث ہیں۔ پھر مسلم و غیر مسلم فاتحوں کا مختصر سا تقابل وغیرہ کے بعد اسلام کی آمد کے وقت اس ملک کی مذہبی سیاسی حالت ـــــ محمد بن قاسم کے عہد سے سلطان محمود غزنوی کے عہد تک ـــــ کا مناسب تفصیل سے بیان ہے (ص ۲۹ - ۹۱)

پہلے باب میں حضرت محمد بن قاسمؒ کے عہد کی مذہبی اور سیاسی تفصیلات اور اس سلسلے میں پھیلائی گئی شرارتوں کا تنقیدی جائزہ خوب لیا گیا ہے۔ ضمناً دوسرے کئی تاریخی و مذہبی واقعات و مسائل کی بھی تحقیق ساتھ ساتھ ہو گئی ہے۔ دوسرے باب میں سلطان محمود غزنوی سے متعلقہ تاریخ، اس کے "سترہ حملوں" کے مشہور جھوٹ" کی اصلی حقیقت، مسلمانوں کے بعض اندرونی فتنوں کے قلع قمع کرنے میں سلطان موصوف کی خدمات وغیرہ کا تفصیلی تذکرہ ہے۔ تیسرے باب میں غوری خاندان کے متعلق تاریخی غلط بیانیوں کی تحقیق کے بارے میں ہے۔ جس میں اس پس منظر کی وضاحت کی گئی ہے جو سلطان شہاب الدین غوریؒ کی ہندوستان پر فوج کشی کا باعث ہوا۔

چوتھے باب میں ہندوستان کی سلطنتِ غلاماں اور ان کی خدمات ملکی اور اسلامی کا تفصیلی تذکرہ اور اس پر جلد اول ختم ہے (ص ۳۸۲)

دوسری جلد باب ۵ سے باب ۸ تک ـــ تغلق سلاطین کے متعلق ہے جس کا بہت سا حصہ سلطان محمد تغلق کے مفصل حالات کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ (ص ۴۱۷ - ۵۲۱) اور پختہ دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ اس غریب سلطان کی جو تصویر عام مؤرخوں نے کھینچی ہے وہ واقعات سے سراسر خلاف ہے۔ مولانا اکبر شاہ خانؒ نرے ریسرچ سکالر نہیں بلکہ دعوتی انداز کے مصنف ہیں اس وجہ سے